



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہمارے بہت سے ساتھی نماز نہیں پڑھتے۔ شاید جب وطن میں تھے تو پڑھتے ہوں گے لیکن جب سے انہوں نے امریکہ کا انداز زندگی دیکھا ہے تو وہ سب نماز روزہ چھوڑ بیٹھے ہیں اور اپنا پرانا مذہب بھلا بیٹھے ہیں۔ میں نے اور میرے بعض ساتھیوں نے انہیں سمجھایا اور نماز کی ترغیب دی لیکن وہ نہیں مانے۔ تو کیا اب ہماری ذمہ داری پوری ہو گئی جب کہ ہماری رہائش گاہ ایک ہی تھی؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

اگر صورت حال واقعی اسی طرح ہے جس طرح آپ نے بیان کی ہے، تو آپ نے اپنی ذمہ داری ادا کر دی اور ان کے ساتھ مجبوری کی حالت میں رہنا جائز ہے۔ آپ کا فرض ہے کہ حکمت کے ساتھ اچھے انداز سے وعظ اور نصیحت کے ذریعے اور بہتر انداز سے متبادل خیال اور بحث مباحثہ کے ذریعے انہیں سمجھاتے رہیں اور دین پر کاربند ہونے کی تلقین کرتے رہیں۔ شاید آپ کی وجہ سے اللہ تعالیٰ انہیں ہدایت نصیب فرمادے۔ اسی طرح آپ کو اور ان کو بے حد ثواب اور بھلائی حاصل ہو جائے۔ انشاء اللہ۔ اللہ تعالیٰ آپ کو ثابہت قدمی عطا فرمائے اور نیکی نیتی اور صبر سے نوازے۔ یقیناً وہ سننے والا اور قبول کرنے والا ہے۔ اللہ تعالیٰ دوسرے دوستوں کو بھی ملنے سیدھے راستے کی ہدایت دے۔ آمین۔

وَاللّٰهُ التَّوَفِیْقُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّم

( المجلسۃ الدائمۃ - رکن : عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن خدیان، نائب صدر : عبدالرزاق عثیمنی، صدر عبدالعزیز بن باز فتویٰ (۳۵۳) )

هذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد دوم - صفحہ 44

محدث فتویٰ